خواتین اور حکمرانی، معاشرتی رویوں میں لچک کتنی؟

یہ خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستانی عوام کی نصف سے زیادہ تعداد اس بات کی حامی ہے کہ خواتین کو انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ پاکستانی حکومتی پالیسی کے تحت، پاکستانی قوم کی اکثریت اس بات کی حمایت کرتی ہے کہ خواتین گھر سے باہر حجاب یا پردہ کریں، مشترکہ کام کرنے پر پابندی ہو اور خواتین کے کھیلوں میں حصہ لینے پر بھی پابندی عائد کی جائے۔ یہ رائے لوگوں کی تو ہوسکتی ہے، مگر سماج نے آگے بڑھنا ہوتا ہے۔ سماج کو آگے بڑھنے سے روکنا یا اُس کے آگے بند باندھنا، ممکن نہیں ہوتا۔ اگر یہاں لوگوں کی خواہش کے برعکس صورت حال کو دیکھا جائے تو انتخابات میں حصہ لینے والی خواتین کی تعداد میں وقت کے ساتھ ساتھ اضافہ ہو رہا ہے۔ یہاں فری اینڈ فیئر نیٹ ورک (فافن) کی ایک رپورٹ کا حوالہ ضروری ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق 2024 کے انتخابات میں 2018 کے مقابلے میں دگنی خواتین امیدواروں نے الیکشن میں حصہ لیا۔ آزاد حیثیت سے خواتین امیدواروں کے باعث خواتین امیدواروں کی تعداد میں اضافہ ہوا، خواتین امیدواروں نے زیادہ نشستیں جیتیں اور اُن کے حاصل کردہ ووٹ بینک کا حجم بھی بڑھا۔ اگرچہ سیاسی جماعتوں نے زیادہ تر ٹکٹ مرد امیدواروں کو دیئے تاہم 2024 میں 902 خواتین امیدواروں نے الیکشن لڑا، 2018 میں یہ تعداد 465 تھی۔

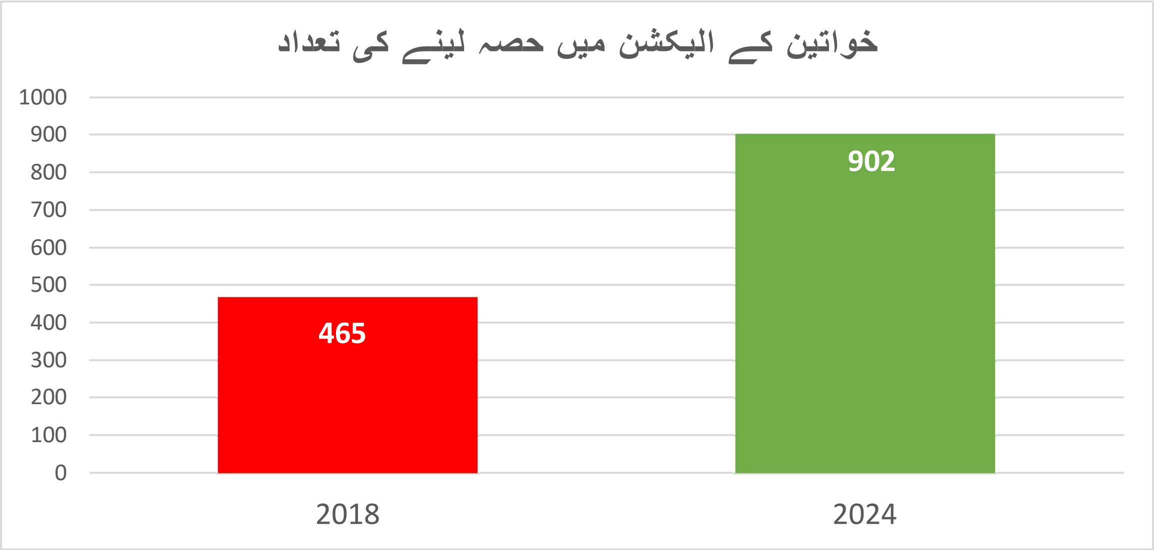

اسی حوالے سے یہاں گیلپ وگیلانی پاکستان کے ایک سروے کے جائزے سے خواتین اور گورننس کے ایشو پر صورت حال کا جائزہ لیتے ہیں۔

خواتین اور انتخابات

گیلپ و گیلانی پاکستان کے سروے میں ایک سوال تھا کہ ’آپ کے خیال میں خواتین کے انتخابات میں حصہ لینے کے حوالے سے حکومت کی پالیسی کیا ہونی چاہیے؟‘اس کے جواب میں جن کا یہ کہنا تھا کہ ’خواتین کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے جو انتخابات میں حصہ لیتی ہیں‘ کی شرح 56 فیصد تھی۔اور 26 فیصد والوں کا خیال تھا کہ خواتین کو انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔ جبکہ 18 فیصد کا خیال تھا کہ ’حکومت کو اس بارے میں غیر جانبدار رہنا چاہیے‘۔واضح رہے کہ سروے کے یہ اعداد و شمار 2013 کے ہیں۔اس سروے کے مذکورہ پہلو کا جائزہ بتاتا ہے کہ خواتین کی انتخابات میں شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنے والوں کی تعداد نصف سے بھی زیادہ ہے،جو کہ خوش آئند ہے۔جو یہ سمجھتے ہیں کہ خواتین کو انتخابات میں حصہ بالکل نہیں لینا چاہیے،اُن کی شرح 26 فیصد رہی۔

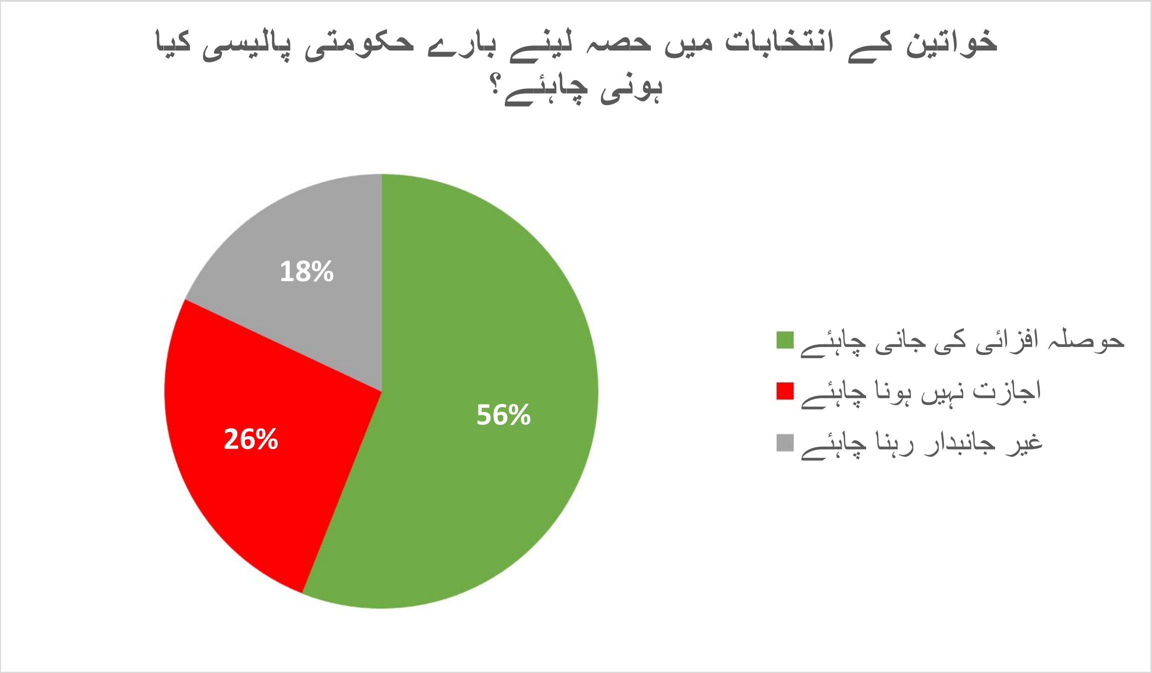

فافن کی رپورٹ کے مطابق 2018 کے مقابلے میں 2024 کے عام انتخابات میں مرد ووٹرز کے مقابلے میں خواتین ووٹرز کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا، 2024 کے عام انتخابات میں خواتین نے 5 کروڑ 89 لاکھ ووٹوں میں سے 2 کروڑ 44 لاکھ ووٹ ڈالے، جو 27 لاکھ کا اضافہ ظاہر کرتے ہیں جب کہ مرد ووٹرز میں 16 لاکھ کا اضافہ ہوا۔

خواتین اور حجاب/پردہ

سروے کا ایک سوال خواتین کے حجاب سے متعلق تھا۔ سوال تھا کہ آپ کے خیال میں خواتین کے گھر سے باہر حجاب یا پردہ کرنے کے حوالے سے حکومت کی پالیسی کیا ہونی چاہیے؟

اس کے جوابات کچھ یوں آئے:

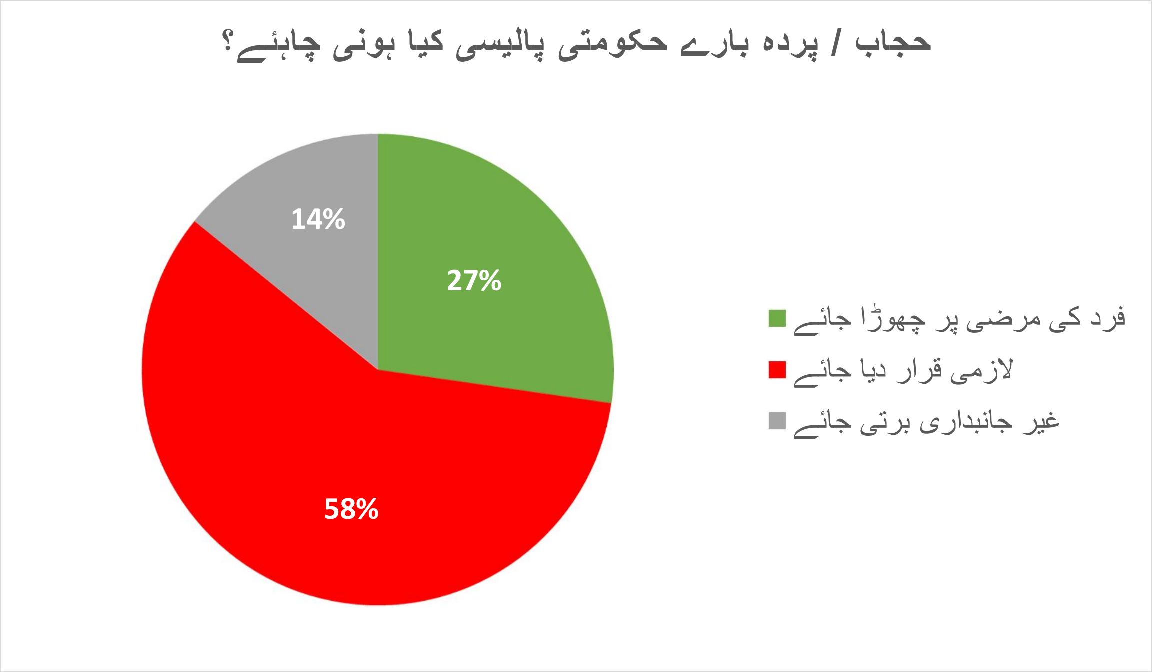

حجاب کو لازمی قرار دینے والوں کی تعداد اگرچہ زیادہ ہے، مگر دیکھنا یہ چاہیے کہ حجاب کو لازمی قرار دینے والوں میں خود خواتین کا کتنا حصہ ہے۔ اگر بڑے پیمانے پر خواتین کی خود یہ خواہش ہے تو اس کا احترام کیا جانا چاہیے۔

خواتین اور کام کی جگہ

ایک سوال تھا کہ 'آپ کے خیال میں خواتین اور مردوں کے ایک ساتھ کام کرنے کے حوالے سے حکومت کی پالیسی کیا ہونی چاہیے؟'

یہ جوابات کچھ یوں تھے:

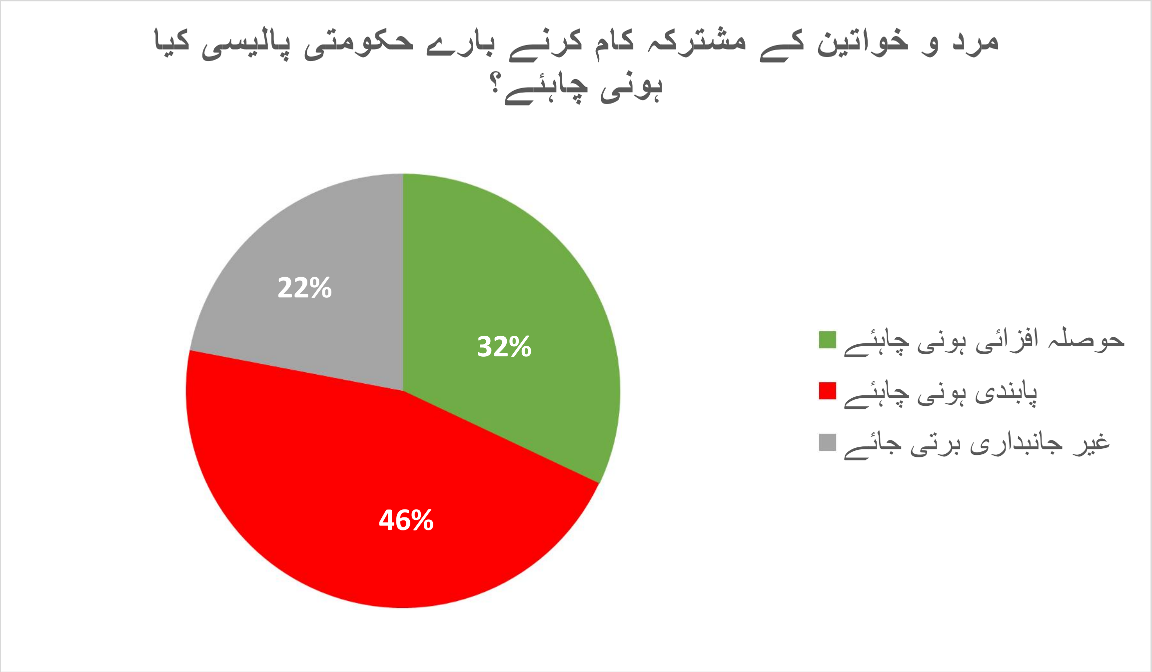

خواتین اور مردوں کے مشترکہ کام کی جگہوں کی ممانعت میں 46 فیصد نے اپنی رائے دی۔ لیکن 32 فیصد کا خیال ہے کہ ایسے حکومتی اقدامات کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ اگر ہم مشترکہ کام کی جگہوں کا جائزہ لیں تو یہ احساس ہوتا ہے کہ حکومتی ادارے ہوں یا نجی، جہاں خواتین کام کرتی ہیں، وہاں اُنھیں بہتر ماحول دیا جاتا ہے اور ایسے عناصر کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے اور اُن پر قانون کی گرفت کی جاتی ہے، جو خواتین کے لیے ماحول کو ناخوشگوار کرنے کی کوشش کریں۔

خواتین اور کھیل

سوال تھا کہ آپ کے خیال میں خواتین کے مختلف کھیلوں میں حصہ لینے کے حوالے سے حکومت کی پالیسی کیا ہونی چاہیے؟

مذکورہ سوال کے جوابات کچھ یوں آئے:

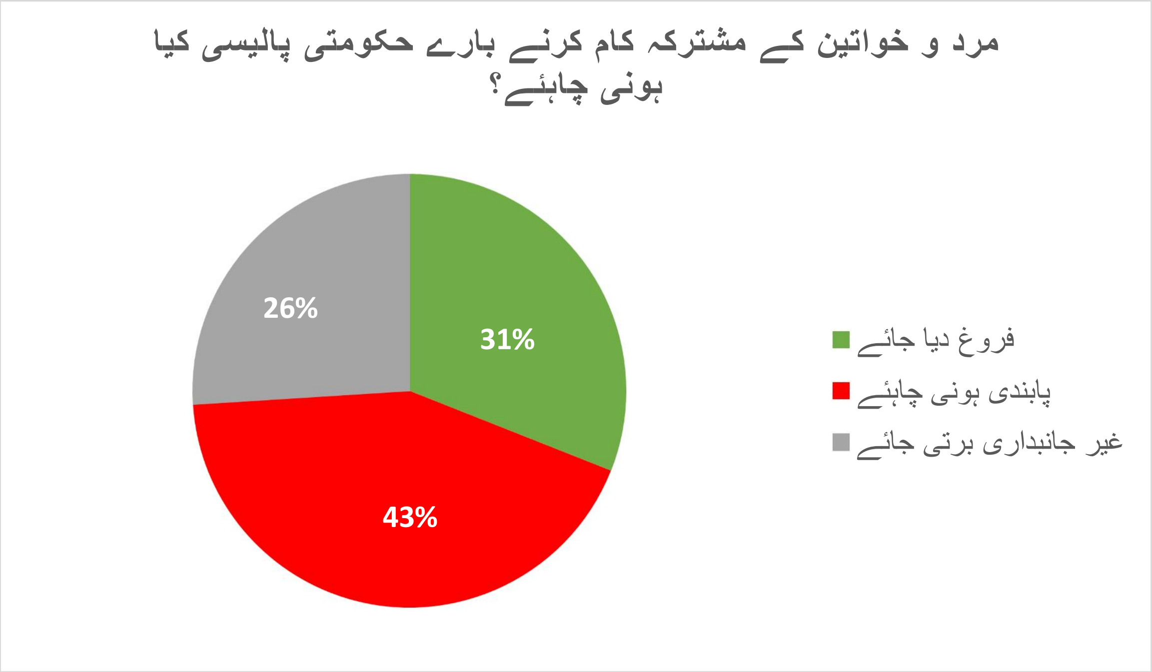

جیسے جیسے وقت آگے بڑھ رہا ہے، خواتین ہر شعبے میں نمایاں مقام کی حامل ہوتی جارہی ہیں۔اگر 43 فیصد یہ خیال ظاہر کررہے ہیں کہ خواتین کے کھیلوں پر پابندی ہونی چاہیے تو 31 فیصد کی حمایت بھی ہے۔جبکہ 26 فیصد کا خیال ہے کہ حکومت کو اس ضمن میں غیر جانبدار رہنا چاہیے۔

خواتین اور سرکاری ملازمت

سروے کا سوال خواتین کا سرکاری ملازمتوں میں حصے سے متعلق بھی تھا۔اس سوال میں حمایت اور مخالفت کا پیمانہ جانچا گیا۔سوال تھا کہ ُ حال ہی میں یوم خواتین کے موقع پر وزیر اعلیٰ شہباز شریف نے خواتین کے سرکاری ملازمت کے کوٹے میں 5 فیصد سے بڑھا کر 15 فیصد کرنے اور ان کی عمر کی حد میں 3 سال کا اضافہ کرنے کا اعلان کیا، تاکہ خواتین کے حقوق کا تحفظ کیا جا سکے۔براہ کرم بتائیں، کیا آپ سرکاری ملازمت میں خواتین کے کوٹے میں اضافے کی حمایت کرتے ہیں یا مخالفت؟

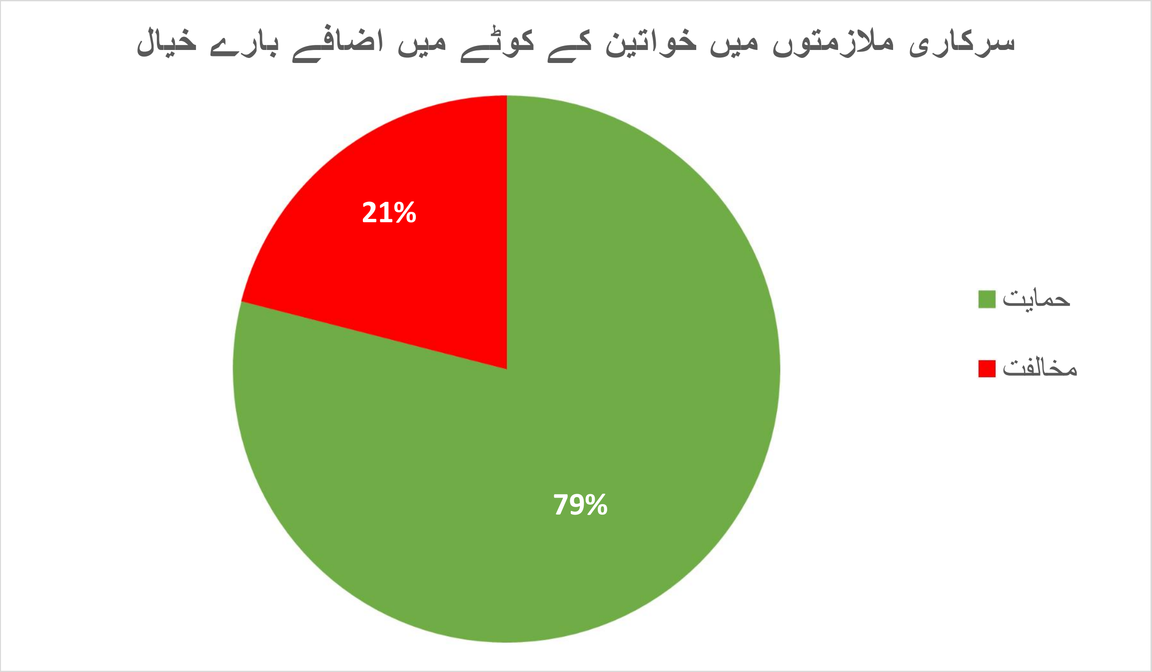

سرکاری ملازمتوں میں خواتین کے کوٹے میں اضافے کو درست اور اس کی حمایت کرنے والوں کی تعداد نمایاں طور پر زیادہ ہے۔

خواتین اور سرکاری ملازمت

سوال: درج ذیل بیان کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس حد تک درست یا غلط ہے؟

اگر مردوں کے بجائے خواتین سرکاری افسر بن جائیں تو ملک میں کرپشن کم ہو جائے گی۔

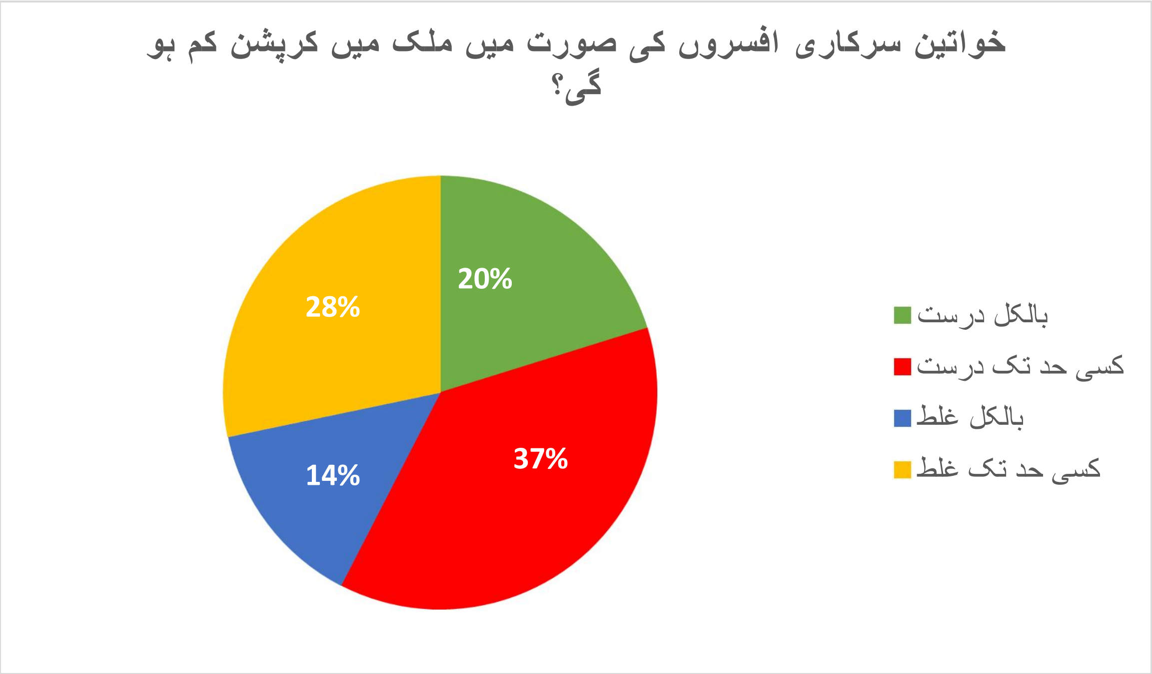

مذکورہ سروے میں ایک دلچسپ سوال اس حوالے سے تھا کہ اگر خواتین سرکاری افسر بن جائیں تو کیا ملک میں کرپشن کم ہو جائے گی۔اس کو درست اور کسی حد تک درست قرار دینے والوں کی شرح بالترتیب 20 اور 37 فیصد رہی۔ مجموعی طور پر یہ اظہار 57 فیصد بنتا ہے۔یعنی 57 فیصد آبادی یہ سمجھتی ہے کہ خواتین کو بااختیار کر دیا جائے اور اُنھیں فیصلہ ساز بنایا جائے تو کرپشن میں کمی آسکتی ہے۔